گیسوئے اردو ابھی منّت پذیر شانہ ہے
شمع یہ سودائی دلسوزیٔ پروانہ ہے
(اقبالؒ)

اُردُو اکادمی بغداد الجدید

بہاولپور

آئین و قواعد و ضوابط

۱۹۵۹

دفتر اردو اکادمی
جامعہ عباسیہ، بہاولپور

اُرْدُو اکادمی بہاولپور

لفظ اکادمی سنتے ہی ذہن میں فیلسوف اعظم افلاطون کے دبستان علم و حکمت کے نقوش اُبھرنے لگتے ہیں اور اس کے رجحانات فکری کا ایک مسلسل و مربوط نظام سامنے آجاتا ہے، اور پھر رفتہ رفتہ نہضتِ جدیدہ تک کی متعدد اکادمیاں یورپ کے قرونِ مظلمہ میں ضیا بار مناروں کی طرح ایستادہ دکھائی دیتی ہیں۔ ان میں ان اکادمیوں کی اہمیت کا اندازہ جو بنو عباس کے زمانے میں بغداد، نیشاپور اور سلاطین اندلس و صقلیہ کے زیر اہتمام اسپین میں قائم ہوئیں۔ ڈاکٹر گستاولی بان مصنف "تمدن عرب" کے ان الفاظ سے کیا جا سکتا ہے

"تھوڑی سی تحقیق کے بعد ثابت ہو جاتا ہے کہ ازمنہ متوسط کے تمدن کا علم عربوں ہی کے ذریعے پھیلا تھا۔ اور پانچ سو برس تک ممالک یورپ کے مدارس عربوں ہی کی تصانیف پر چلائے گئے۔"

برعظیم پاک و ہند میں غالباً سب سے پہلی اسلامی اکادمی اوچ میں ۱۲۲۷ء میں "طبقات ناصری" کے مصنف مشہور عالم مورخ سراج الدین منہاج (منہاج السراج) نے قائم کی جسے ناصر الدین قباچہ حاکم اوچ کی سرپرستی حاصل تھی۔ یہ اکادمی ایک مستقل کتب گھر تھی اور اس سے فیضیاب ہونے کے لیے افغانستان ترکستان اور ایران سے تشنگان علم کشاں کشاں آتے تھے۔ اس اکادمی کے ثمرات تحقیق و تفحص کی یہ ادنیٰ کرامت تھی کہ اسے برِعظیم کے دار السلطنت دہلی میں منتقل ہونا پڑا، تاریخ گواہی دیتی ہے کہ اسی مدرسہ عالیہ فیروزیہ دہلی نے ہندوستان میں اسلامی نشأۃ لانے میں کتنا عظیم کارنامہ سر انجام دیا ہے۔ اوچ اکادمی علامہ منہاج السراج

Taj Tahir Foundation

دور میں

کے بھی علم و حکمت کا بیش بہا گنجینہ رہی اور شیر شاہ سید جلال بخاریؒ کے فیوض روحانی کا سرچشمہ ہونیکی وجہ سے اسکی مقبولیت میں کوئی کمی نہ ہوئی۔ بلکہ والیان بہاولپور کی حسن عقیدت اسکی وسعت و عظمت کی ضمانت بن گئی۔ بہاولپور کے عباسی حکمرانوں کو اپنی آبائی روایات کا احیا ہمیشہ عزیز رہا اور اسی کا ہی یہ بھی نتیجہ ہے کہ سرزمین بہاولپور [illegible] امتداد زمانہ کے باوصف آج بھی ان علمی و ثقافتی روایات کی عکاسی کرتی ہے، جو اسلام کا سرمایہ فخر و مباہات رہی ہیں، مولانا ظفر علی مرحوم نے بہاولپور کے دو صد سالہ اسلامی رجحانات فکر سے متاثر ہو کر برسبیل ارتجال فرمایا تھا

روایات سلف کی رونقیں پرتو بداماں ہیں
نظر ارباب بینش کی پہنچ سکتی جہاں تک ہے

اپنی عظیم علمی وراثت کا سرمایہ دار ہونیکی وجہ سے علامہ اقبالؒ نے غالباً ۱۹۳۶ء میں "ادارہ تحقیقات علوم اسلامیہ" کے قیام کیلئے بہاولپور کو منتخب کیا اور اگر ان کی عمر وفا کرتی تو تخت محل کے نواح میں ایک عظیم اکادمی عالم وجود میں آ چکی ہوتی۔ جس سے اسلامیان پاکستان پر فکر و عمل کی نئی نئی راہیں کھلتیں۔ ۱۹۴۲ء کے اواخر میں اردو کے بہت بڑے محسن شیخ عبدالقادر مرحوم و مغفور نے اور ۱۹۴۳ء میں میجر شمس الدین محمد وزیر معارف نے بہاولپور میں ایک اکادمی کے قیام کی مساعی کو تقویت دی اور ریاست کے مختلف ادبا و شعرا کو آمادہ کیا کہ وہ ایک مستحکم ادارہ قائم کریں۔ جو ملک و قوم کے فکری سرمایہ میں اضافہ کرے، چنانچہ اس خصوص میں ابتدائی کوششیں بھی ہوئیں لیکن کوئی پائیدار سعی نہ کی جا سکی قیام پاکستان کے بعد بہاولپور کی منفرد علمی و ثقافتی حیثیت اور اجاگر ہو گئی ہے۔ کیونکہ اپنے محل وقوع اور ترقی پذیر جمہوری رجحانات کیوجہ سے وہ اسلامیہ جمہوریہ

پاکستان کے خواب کی صحیح تعبیر ہو سکتی ہے۔ اردو پاکستان کی سرکاری زبان قرار پا چکی ہے لیکن بہاولپور میں اسے نواب بہاول خان عباسی اول (۱۷۴۹ء) کے دور حکومت سے دفتری زبان کی حیثیت حاصل تھی اور سب سے پہلا گزٹ صادق الاخبار اردو زبان میں ۱۸۶۶ء میں طبع ہوا

فرمانروایان بہاولپور نے ہمیشہ اردو زبان کی توسیع و اشاعت میں قابل قدر حصہ لیا ہے اور بابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب نے بھی سنہ ۱۹۵۴ء میں آل پاکستان اردو کانفرنس منعقدہ بہاولپور میں اپنے خطبۂ صدارت میں فرمانروایان عباسیہ بہاولپور کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے فرمایا۔

پاکستان بھر میں بہاولپور ہی وہ جگہ ہے جہاں اردو کو اس کا صحیح مقام دیا جا رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ بہاولپور کے لوگ ہی اردو کو قومی زبان کی حیثیت سے عام کرنے میں نمایاں کردار ادا کریں گے

سید مسرت حسین زبیری صاحب کمشنر کی سرپرستی میں اردو اکادمی کا قیام بلاشبہ دور جدید کی لسانی علمی و ثقافتی روایات کا احیاء ہے اور اگر یہ اکادمی بہ تنظیم جدید ایک ذہنی انقلاب لانے کی علمبردار ہو سکتی تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ بہاولپور اردو اکادمی پاکستان میں علمی تحقیق و فکر کے ایک نئے دور کا آغاز نہ کر سکے۔

○

○ "میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے اور اردو ہی رہے گی۔ اور اردو پاکستان کی سرکاری زبان ہو گی" (ادب لطیف، اردو نمبر ۱۹۵۵ء)

(قائد اعظم مرحوم)

○

○ "مجھے یہ کہنے میں باک نہیں اور میں چاہتا ہوں کہ صاف الفاظ میں یہ امر واضح کر دوں کہ اردو اور صرف اردو ہی ہماری قومی زبان ہے۔ اور یہی ایک زبان ہے جو پاکستان کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے"

(ادب لطیف، اردو نمبر ۱۹۵۵ء)

(قائد ملت)

Taj Tahir Foundation

دستور

اردو اکادمی بہاولپور

دفعہ نمبر ۱۔ نام .... اس علمی و ادبی ادارے کا نام "اردو اکادمی" ہوگا

دفعہ نمبر ۲۔ صدر دفتر ...... "اردو اکادمی کا صدر دفتر بہاولپور

دفعہ نمبر ۳۔ مقاصد ...... اردو اکادمی کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے

(۱) موجودہ عالمی زبانوں میں اپنی مسلمہ اہمیت کے پیش نظر اردو زبان کی علمی و ادبی حیثیت ممتاز کرنا۔

(۲) زبان و ادب۔ تاریخ و ثقافت اور رائج الوقت علوم و فنون کے فروغ و ارتقاء کے لئے ترجمہ و تالیف و تصنیف اور تحقیق کے شعبے قائم کرنا

(۳) اردو زبان و ادب کی قدیم و جدید کتب پر مشتمل ایک مرکزی کتب خانہ قائم کرنا اور ادب اردو کے نوادرات مخطوطات و مسودات کی اشاعت کرنا

(۴) علمی و ادبی۔ قلمی و مطبوعہ نسخہ جات اور دستاویزات فراہم کرنا اور انکی حفاظت کا انتظام کرنا

(۵) ایک مخصوص مجلہ علمیہ و ادبیہ کے ذریعہ سے تاریخ، ثقافت، زبان، ادب سائنس اور دیگر علوم و فنون پر تحقیقی اور معیاری مضامین شائع کرنا

(۶) فارسی، عربی و دیگر عالمی زبانوں کی نادر کتب کا اردو میں ترجمہ کروانا اور اسی طرح اردو کی معیاری کتب کے دوسری زبان میں ترجمہ کا انتظام کرنا

(۷) علمی و تحقیقی موضوعات پر مباحث و مذاکرات کا انعقاد اور ملک کے معتبر علماٗ ادباٗ و شعراٗ اور دیگر اہلِ قلم سے استفادہ ۔

(۸) اہلِ قلم کی معیاری نگارشات و تخلیقات کی اشاعت میں اعانت و مشورہ ۔

(۹) اردو رسم الخط کی ترمیم و اصلاح اور اس کے فروغ و تعمیم کیلئے سعی ۔

(۱۰) بہاولپور کے علاقائی ادب اور تاریخ و ثقافت کی صحت مند اقدار کی ہمت افزائی اور تراجم کا اہتمام شعر و ادب میں بدلتے ہوئے نت نئے نظریات میں صحت مند فکر کی ترویج ۔

(۱۱) اردو کے رائج الوقت نصاب تعلیم کی اصلاح میں ارباب اختیار سے تعاون

(۱۲) "اردو اکادمی" بہاولپور میں ایک مکمل اردو یونیورسٹی کے قیام کے تخیل کو بتدریج بجامۂ عمل پہنانے کی کوشش کریگی تاکہ سائنس اور آرٹس کے مضامین کیلئے اردو کو ہی ذریعہ تعلیم و تدریس بنایا جاسکے

دفعہ نمبر ۴ ۔ "اردو اکادمی" بہاولپور کو مندرجہ ذیل صورت میں منظم کیا جائیگا

۱۔ مجلس انتظامیہ (۲) اراکین (۳) حلقہ معاونت

دفعہ نمبر ۵ رکنیت "اردو اکادمی" بہاولپور کا ہر وہ شخص ممبر ہوسکیگا

(۱) جب اردو اکادمی کے دستور اور مقاصد سے مکمل اتفاق ہو اور دس روپیہ سالانہ زرِ رکنیت عطا کرے ۔

(۲) جس نے کوئی نمایاں علمی و ادبی خدمت سرانجام دی ہو اور اسکو مجلس انتظامیہ منتخب کرے

(۳) لائف ممبر شپ کے لئے زرِ رکنیت مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ہوگا ــــ اردو اکادمی کے

دو مجالس ہوں گے ــ (۱) مجلس انتظامیہ (۲) مجلس عامہ

دفعہ نمبر ۶ ــ عہدیداران ـ "اردو اکادمی" بہاولپور کے مندرجہ ذیل عہدیداران ہونگے جناب کمشنر صاحب بہاولپور ڈویژن مستقل صدر ہوں گے ، باقی عہدیداران کی مدتِ منصب تین سال ہوگی اور صدر انکو نامزد کریں گے ـ

(۱) صدر (ب) نائب صدر (ج) معتمد عمومی، (د) معتمد مالیات

دفعہ نمبر ۷ "اردو اکادمی" بہاولپور کی مجلس انتظامیہ سات اراکین پر مشتمل ہوگی جسے تین سال کیلئے جناب صدر صاحب (جناب کمشنر صاحب بہاولپور ڈویژن) نامزد کریں گے ـ مجلس انتظامیہ کا اجلاس تین ماہ میں ایک بار منعقد ہونا ضروری ہوگا ـ یہ انتظامیہ ایک ایسی مجلس منصوبہ ہوگی جو "اردو اکادمی" کے مقصد کی تکمیل کے لئے کوشاں رہیگی ، عہدیداران مجلس انتظامیہ کے رکن ہوں گے ـ

.... مجلس عامہ مجلس کو پہلے سال کے بجٹ کے علاوہ بجٹ منظور کرنے اور دستور میں تین سال کے بعد تغیر و تبدل کرنیکا حق ہوگا ـ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس سال میں بلانا ضروری ہوگا تہائی اراکین پر مشتمل کورم ہوگا ـ

دفعہ نمبر ۸ فرائض و اختیارات بطریق ذیل ہوں گے

(۱) ـ فرائض صدر (۱) اردو اکادمی کا صدر ادارے کی سرگرمیوں کا محور ہوگا

(ب) صدر وہ تمام اختیارات استعمال کریگا جو اس عہدہ کے ساتھ وابستہ ہیں اور وہ اس اکادمی کے اغراض و مقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے اراکین اکادمی کی انفرادی و اجتماعی کوششوں کو منظم کریگا۔

(ج) صدر کو تنخواہ دار ملازمین کے تقرر و تنزل یا برخاستگی کا پورا پورا اختیار ہوگا

(د) صدر اپنی عدم موجودگی میں اپنے اختیارات نائب صدر کو سونپ سکیگا

(ھ) صدر کو کسی بھی وقت جب تک اکادمی کی مجلس عاملہ دستور و ضوابط نہ بنائے ضوابط بنانے کا استحقاق ہوگا۔

دفعہ نمبر ۹ فرائض معتمد عمومی

(ا) معتمد عمومی اکادمی کا ناظم اعلیٰ ہوگا اور عاملہ کے تفویض کردہ جملہ اختیارات استعمال کرے گا۔

(ب) معتمد عمومی جلسوں کے انعقاد کی اطلاع روئداد کی تسوید و ترتیب، تجاویز و قرار دادوں کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) معتمد عمومی صدر صاحب اور مجلس عاملہ کے زیر ہدایت اکادمی کے اغراض و مقاصد کی تکمیل میں ممکن مساعی بروئے کار لائے گا۔

دفعہ نمبر ۱۰ فرائض معتمد مالیات

(ا) معتمد مالیات اردو اکادمی کے شعبۂ مالیات کا ناظم ہوگا

(ب) معتمد مالیات اکادمی کے مالیات کے استحکام کا ذمہ دار ہوگا

(ج) وہ ہر سال اکادمی کا میزانیہ پیش کریگا۔

Taj Tahir Foundation

نوٹ ...... ہر چیک پر نائب صدر معتمد عمومی و معتمد مالیات کے دستخط ضروری ہوں گے۔

دفعہ ۱۱ اراکین کے حقوق

اُردو اکادمی بہاولپور کے اراکین کو اکادمی کی جملہ مطبوعات اعزازی طور پر پیش کی جائیں گی نیز اراکین کو وہ تمام مراعات و حقوق حاصل ہوں گے جو دستور کے تحت اراکین کے لئے طے پا جائیں۔

دفعہ نمبر ۱۲ ذرائع مالیات

اردو اکادمی بہاولپور کے مندرجہ ذیل ذرائع مالیات ہوں گے

(ا) زر رکنیت (ب) زر معاونت (ج) مطبوعات (د) سرکاری عطیات

دفعہ نمبر ۱۳ دستور میں ترمیم

دستور کی کسی دفعہ میں ترمیم کے لئے دو تہائی اراکین کا رضا مند ہونا ضروری ہو گا۔

دفعہ نمبر ۱۴ نصاب (کورم)

اکادمی کی مختلف مجالس کے اجتماعات کا نصاب ⅓ ہو گا۔ اگر نصاب پورا نہ ہو تو میٹنگ اگلے دن کے لئے ملتوی ہو جائیگی اور اس دن نصاب کے پورا ہونے کی کوئی قید نہ ہو گی۔

دفعہ نمبر ۱۵ پیش نامہ (ایجنڈا)

اردو اکادمی کے ہر اجلاس کا ایجنڈا کم از کم دس دن قبل جاری ہو جایا کریگا

ہنگامی اجلاس اس سے مستثنیٰ ہوں گے ۔

دفعہ نمبر ۱۶ آئین و تشریح و وضاحت

اردو اکادمی بہاولپور کے آئین کی تشریح و وضاحت کے سلسلہ میں اکثریت کے فیصلہ کا قطعی خیال کیا جائے گا لیکن اسکی توثیق جناب کمشنر صاحب بہاولپور ڈویژن سے ہونا ضروری ہے

جناب مسٹر حسین زبیری صاحب کمشنر بہاولپور ڈویژن صدر اردو اکادمی نے مندرجہ ذیل حضرات کو مجلس منتظمہ کا رکن نامزد فرمایا ہے

جناب برگیڈیر سید نذیر علی شاہ صاحب	بہاولپور	(نائب صدر)
جناب سید شبیر بخاری صاحب	آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی بہاولپور	(معتمد عمومی)
جناب الور سکندر خاں صاحب	پرنسپل صادق پبلک سکول بہاولپور	(معتمد مالیات)
جناب مولانا محمد ناظم ندوی صاحب	شیخ الجامعہ جامعہ عباسیہ بہاولپور	(رکن)
جناب مولانا محمد صادق صاحب	سابق ناظم امور مذہبیہ بہاولپور	(رکن)
جناب پروفیسر محمد اعظم صاحب	ایس ۔ ای ۔ کالج بہاولپور	(رکن)

Taj Tahir Foundation

قواعد وضوابط اردو اکادمی بہاولپور ۱۹۵۹ء

ان اختیارات کی رو سے جو صدر اردو اکادمی بہاولپور کو بموجب دفعہ نمبر ۸ دستور اردو اکادمی ۵۹ حاصل ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل قواعد نافذ کرتے ہیں۔ تاکہ اکادمی انہیں بروئے کار لائے۔

دفعہ التسمیہ دفعہ ۱ (الف) ان قواعد کا نام اردو اکادمی رولز ۱۹۵۹ء ہوگا

(ب) یہ قواعد وضوابط فوراً نافذ العمل ہونگے

دفعہ ۲ بجز اسکے کہ مضمون یا سباق کے اعتبار سے کوئی امر اسکے منافی ہو

(۱) اکادمی سے مراد اردو اکادمی ہوگی۔

(۲) دستور سے مراد اکادمی کا دستور منظور شدہ کمشنر صاحب بہاولپور ڈویژن ہوگا۔

(۳) رکن سے مراد رکن اردو اکادمی حسب تشریح دفعہ نمبر ۵ دستور اردو اکادمی ہوگا۔

(۴) کمیٹی سے مراد مجلس منتظمہ مشتمل بر اراکین مندرجہ ذیل ہوگی

۱۔ صدر (۲) نائب (۳) معتمد عمومی (۴) خازن اور ۳ دوسرے اراکین

دفعہ نمبر ۳ انتظامیہ اکادمی کے انتظامی معاملات ایک کمیٹی کے ذریعہ سے طے پائینگے جن کے اراکین مندرجہ ذیل ہونگے۔

۱۔ (۱) صدر (۲) نائب صدر (۳) معتمد عمومی (۴) خازن اور تین

اراکین مجلس جنہیں جناب کمشنر صاحب نامزد کرینگے۔ اس کمیٹی کو مجلس منتظمہ کہا جائیگا

۲۔ یہ منتظمہ کمیٹی اردو اکادمی کی پالیسی مرتب کرنے کی مجاز ہوگی۔

۳۔ اس کمیٹی کا انتخاب ہر تین سال کے بعد ہوگا

۴۔ کسی رکن کو دوبارہ بھی منتخب یا نامزد کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۴ اراکین کا انتخاب

اکادمی کے دستور کی دفعہ ۵ کی رو سے ہر قسم کی رکنیت کے لئے ضروری ہوگا کہ کہ اکادمی کا ایک رکن نام تجویز کرے۔ اور دوسرا تائید۔ ایسے امیدواروں کے نام منتظمہ کے سامنے پیش کئے جائینگے۔

سرپرست اعلیٰ اور سرپرست (پیٹرن چیف اور پیٹرن) کی نامزدگی صدر خود کریں گے۔

۲۔ ہر قسم کی رکنیت کے امیدوار نامزدگی یا انتخاب سے پہلے اپنا نام واپس لے سکیں گے۔

۳۔ نامزدگی یا انتخاب کے لئے امیدواروں کے نام انکی رضامندی کے بغیر پیش نہیں کئے جاسکیں گے۔

۴۔ منتظمہ کے اراکین کا انتخاب پہلے تین سالوں کے بعد اکادمی کے سالانہ اجتماع مجلس عمومی (جنرل میٹنگ) میں ہوگا۔

۵۔ صدارت کے سوا کوئی اور عہدہ اس دوران میں خالی ہو تو صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ اراکین مجلس میں سے کسی کو نامزد کریں

۶۔ اگر منصب صدارت خالی ہوگا۔ تو نئے صدر کے انتخاب تک نائب صدر قائمقام رہینگے

۷۔ اردو کی توسیع واشاعت اور اسلامی تہذیب ثقافت میں دلچسپی رکھنے والے افراد بلا امتیاز قومیت و وطنیت اکادمی کے رکن بن سکتے ہیں۔

دفعہ ۵ اراکین کے حقوق

۱۔ اراکین اکادمی کی تمام علمی ادبی اور ثقافتی تقریبات میں شریک ہونے کے مجاز ہونگے

۲۔ اراکین کو اکادمی کی تمام مطبوعات بلا معاوضہ پیش کی جائینگی۔

۳۔ اراکین اکادمی تمام مجالس عمومی میں رائے دینے کے مستحق ہوں گے۔

دفعہ ۶ قواعد رکنیت

۱۔ اگر کوئی رکن مسلسل دو سال تک فیس رکنیت ادا نہ کرے۔ تو اسے حقوق رکنیت حاصل نہ رہینگے۔ معتمد عمومی مجلس منتظمہ کی مشاورت سے ایسے رکن کو مطالبات ادا کرنے کا اطلاع نامہ بذریعہ رجسٹری بھیجے گا اگر ایک ماہ تک ادائیگی نہ ہو تو اس رکن کو دائرہ رکنیت سے خارج کر دیا جائے گا۔

۲۔ اگر کوئی رکن بلا کسی معقول عذر کے مسلسل تین اجتماعات میں شرکت نہ کرے۔ تو اسے رکنیت سے الگ کیا جا سکے گا

۳۔ دفعہ ۵ الف کی رو سے جو شخص مجلس کا رکن نہ رہے وہ مطالبات ادا کرنے کے بعد دوبارہ رکن ہو سکتا ہے۔

۴۔ اگر کوئی رکن صدر کی ہدایات اور احکام کی خلاف ورزی کرے یا اکادمی کے کام میں کسی قسم کی رخنہ اندازی کا مرتکب ہو تو اسے صدر رکنیت سے علیحدہ کر سکینگے۔

Taj Tahir Foundation

ایسا رکن تاریخ علیحدگی سے دو سال تک دوبارہ نامزد یا منتخب نہ ہو سکے گا۔

دفعہ ۵ اجتماعات:

اکادمی کے اجتماعات مندرجہ ذیل تین طریقوں پر ہونگے۔

(۱) سالانہ مجلس عمومی (۲) ہنگامی اجتماعات (۳) انتظامی مجالس

الف۔ اکادمی کی مجلس سالانہ کا سالانہ اجلاس ہر سال ایک مرتبہ ماہ مارچ میں منعقد ہوا کرے گا۔

(ب) صدر اور انکی عدم موجودگی میں نائب صدر اجلاس کی صدارت کرے گا۔ اور اگر صدر و نائب صدر دونوں موجود نہ ہوں تو اراکین اپنے میں سے کسی ایک کو منتخب کر لیں گے۔

ج معتمد عمومی سالانہ اجلاس کے لیے وقت و مقام اجتماع کی اطلاع تمام اراکین کو ایکماہ قبل دیگا ہنگامی اجلاس۔ صدر بطور خود یا انتظامیہ کے چار اراکین کی تحریری درخواست پر کسی خاص ضرورت سے طلب کر سکینگے۔ ایسے اجتماعات کے لیے صدر حسب تاریخ اور مقام مقرر کریں۔ اسکی اطلاع دو ہفتہ قبل جاری کی جانا ضروری ہو گی۔

د کاروباری مجالس حسب ضرورت طلب کی جائے گی۔ اور ان اجتماعات کے لیے معتمد عمومی کم از کم ایک ہفتہ قبل اطلاعنامہ جاری کریگا۔ ان میں صرف مجالس انتظامی کے رکن شریک ہو سکیں گے اور اس کے لیے جگہ کا تعین صدر کرینگے۔

ھ مندرجہ بالا تینوں قسم کے اجتماعات میں رائے شماری بذریعہ دست نمائی

ہو گی یا حاضر اراکین کی ایک تہائی کی رائے پر بذریعہ پرچیا۔

دفعہ ۸ مجلس عاملہ

الف:۔ (۱) مجلس عاملہ ان تمام امور کی تکمیل کی ذمہ دار ہو گی جو مجلس منتظمہ اسکے سپرد کریگی

(۲) وہ میزانیہ منظور کریگی۔ اور قواعد کاروبار نیز دستور میں ابتدائی تین سال کے بعد تغیر و تبدل کرنے کی مجاز ہو گی۔ اسکے علاوہ سالانہ رپورٹ وغیرہ منظور کرے گی۔

(۳) مجلس عاملہ اکادمی کے حسابات کی جانچ پڑتال کے لئے ہر سال ایک محاسب مقرر کرے گی۔

(۴) مجلس عاملہ مجاز ہو گی کہ ان عہدیداروں کے سوا جن کا دستور کی دفعہ ۹ میں ذکر ہوا ہے مجلس انتظامیہ کیلئے رکن منتخب کرے۔

(ب) منتظمہ۔ مجلس منتظمہ اکادمی کے آئین کے مطابق اکادمی کی سرگرمیوں کو بروئے کار لانے کی ذمہ دار ہو گی۔

ج صدر۔ اکادمی کے صدر کے اختیارات و فرائض حسب ذیل ہونگے۔

۱۔ وہ اکادمی کے تمام اجتماعات اور مختلف کمیٹیوں کی صدارت کرے گا اور کارروائیوں کو منضبط کرے گا۔ وہ ان قواعد کی پابندی کرائیگا اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ قواعد کو پیش نظر رکھے گا۔

۲۔ صدر وہ تمام اختیارات استعمال کریگا۔ جو اکادمی کے دستور کی رو سے اسے حاصل ہیں۔ نیز وہ ایسے مابقی اختیارات کو بروئے کار لائے گا

اگرچہ صراحتاً مذکور نہیں ہیں لیکن اکادمی کے خاطر خواہ چلانے اور اسکے

حسابات وغیرہ کی نگرانی کے لئے ضروری ہیں۔

د معتمد۔ معتمد عمومی کے فرائض واختیارات مندرجہ ذیل ہونگے۔

(۱) معتمد عمومی صدر کی عام نگرانی اور ہدایت کے ماتحت وہ تمام اختیارات استعمال کریگا جو دستور کی رو سے اسے حاصل ہیں۔

(۲) وہ اکادمی کی جانب سے خط وکتابت کریگا اور تمام مراسلوں پر اپنے دستخط سے کارروائی کرے گا۔ بجز ان کاغذات کے جو صدر خود اپنے لئے مختص کرے

(۳) وہ اکادمی کے تمام اجلاسوں میں شرکت کرے گا۔ اسکے ذیلی مجلسوں میں شامل ہوگا اور ان تمام کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۴) وہ ہر اجلاس میں سابقہ جلسہ کی روئیداد پڑھکر سنائے گا۔

(۵) وہ مختلف اجتماعات کا پیش نامہ (ایجنڈا) ترتیب دیگا۔ اور انعقاد اجتماعات کا انتظام کرے گا۔

(۶) وہ اکادمی کے انتظامی معاملات کی عام نگرانی کرے گا۔ اور ایسے دیگر فرائض انجام دیگا جو صدر اسے تفویض کریں۔

(۷) وہ اکادمی کی جانب سے ایک سو روپیہ کی حد تک خرچ کرسکے گا۔

ھ خازن (۱) خازن ان تمام رقومات کی وصولی اور حفاظت کا ذمہ دار ہوگا جو اکادمی سے متعلق ہوں

(۲) خازن۔ ان تمام حسابات کی آمد وخرچ کا ریکارڈ رکھے گا۔ جو منتظمہ یا عہدیداروں کے فیصلے کے مطابق عمل میں آئیں۔

(۳) خازن سالانہ میزانیہ ترتیب دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

Taj Tahir Foundation

(۴) خازن ہر چھ ماہ کے بعد صدر کے سامنے گوشوارہ بقایا جات پیش کریگا

حسابات

(۱) اکادمی کے حسابات کی نگرانی مجلس منتظمہ کے سپرد ہو گی جو صدر کی زیر ہدایت کام کرے گی۔

(۲) خازن مجلس انتظامیہ کے سامنے اکادمی کے اخراجات کا حساب مع متعلقہ رسیدات جانچ پڑتال کے لئے پیش کریگا۔ سالانہ گوشوارہ حساب باقاعدہ تنسیخ کے بعد سیکریٹری کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ شائع کر دیا جائے گا

دفعہ ۹ بنک اکادمی کے حسابات بنک آف بہاولپور میں رکھے جائینگے

دفعہ ۱۰ بنک کے تمام چیکوں پر معتمد کے دستخط ہونگے اور ان پر نائب صدر یا اس کی عدم موجودگی میں خازن کی توثیق ہو گی۔

دفعہ ۱۱ متفرق

یہ اکادمی بروئے ایکٹ ۱۸۶۰ رجسٹری ہو گی

دفعہ ۱۲ اکادمی کے تمام عہدیدار ماسوا معتمد جب مجلس منتظمہ تنخواہ یا الاؤنس منظور کر سکتی ہے اعزازی طور پر کام کریں گے

دفعہ ۱۳ (۱) ان قواعد وضوابط میں کوئی اضافہ یا تبدیلی یا تنسیخ مجلس عمومی ہی کر سکتی ہے اور اس پر اکادمی کے صدر کی توثیق ضروری ہے۔

(۲) دستور یا قواعد میں ترمیم یا تبدیلی کے لئے مجلس عمومی کے انعقاد سے کم از کم پندرہ روز قبل گشتی مراسلہ جاری ہونا ضروری ہے۔

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

رگھبیر ڈیری پرنٹنگ پریس بہاولپور)